سوال

(540) جعلی پاسپورٹ پر حج کرنے والے کے متعلق حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص سفر حج کے لیے جعلی پاسپورٹ استعمال کرے، اس کے حج کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کا حج صحیح ہے کیونکہ پاسپورٹ کا جعلی ہونا حج پر اثرانداز نہیں ہوتا، البتہ وہ اپنے اس عمل سے گناہ گار ضرور ہوگا۔ اسے اللہ تعالی کے حضور توبہ کرنی چاہیے اور پاسپورٹ پر اپنا صحیح نام استعمال کرنا چاہیے تاکہ ذمہ دار لوگوں کو کوئی پریشانی نہ ہو اور ناموں کے اختلاف کی وجہ سے اس کے حقوق ساقط نہ ہوں۔ اس طرح سے وہ باطل طریقے سے مال کھانے والا شمار ہوگا اور نام بدلنے کی وجہ سے جھوٹ کا مرتکب بھی ہوگا۔ اس مناسبت سے میں اپنے بھائیوں کو یہ نصیحت بھی کرنا چاہتا ہوں کہ ان لوگوں کا یہ معاملہ کوئی چھوٹا نہیں ہے جو حکومت کی اعانت سے استفادہ کرنے کے لیے یا اس کے علاوہ دیگر امور کے لیے جھوٹے اور جعلی نام استعمال کرتے ہیں کیونکہ یہ معاملات میں خرابی، جھوٹ، دھوکا اور ذمہ دار حکام کو بتلائے فریب کرنا ہے۔ اس بات کو ہر وقت خوب یاد رکھنا چاہیے کہ جو شخص اللہ تعالی سے ڈر جائے، اللہ تعالی اس کے لیے مشکلات سے نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرماتا ہے، جو اس کے وہم وگمان میں بھی نہیں ہوتا۔ جو شخص اللہ تعالی کے تقویٰ کو اختیار کرلے، اللہ تعالیٰ اس کے کام کو آسان کر دیتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈر جائے اور سیدھی اور سچی بات کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے عمل کو درست اور اس کے گناہ کو معاف فرما دیتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 457

محدث فتویٰ